



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کے بارے میں دین اسلام کیا کہتا ہے جس نے مصحف پکڑا اور ایک ایک کر کے اس کے ورق پھاڑنے لگا۔ حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ قرآن مجید ہے۔ اس کے پاس کھڑے ایک شخص نے اسے کہا بھی کہ ”یہ تو قرآن ہے“ نیز اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جس نے مصحف میں سگریٹ بجھایا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: یہ دونوں شخص اپنی اس حرکت کی وجہ سے کافر ہو گئے ہیں کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کی بے حرمتی اور توہین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام کا مذاق اڑانے والوں کو مخاطب کر کے فرمایا

(قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآلِیْہِ وَرَسُوْلِہٖ کُنْتُمْ تَشْتَرُوْنَ لَا تَقْنَدُوْا فِدْکُمْ بِعَدِیْنِہِا بَعْثَہُمْ (التوبہ ۹-۶۵-۶۶)

”کہہ دیجئے کہ تم اللہ کا، اس کی آیتوں کا اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔“

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی نَبِیْنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

(الجبینۃ الدائمۃ - رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن عدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عثیمنی، صدر عبدالعزیز بن باز (۵۰۳ھ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 21

محدث فتویٰ